کتاب : تعلیمی مثلثیں

مؤلف : ڈاکٹر انعام الحق کوثر

ناشر: مکتبہ شال، ۲-۲۷ - اے، او بلاک - ۳، سیٹلائٹ ٹاون - کوئٹہ

صفحات : ۱۰۱

قیمت : ۶۰ روپے

پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر وطن عزیز کے علمی، ادبی اور تعلیمی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ فارسی زبان و ادب کے حوالے سے ان کی انگریزی تالیف 'Life and Work of Fughani' فارسی کتاب "شعر فارسی در بلوچستان" اور فارسی مجموعہ مقالات "ارمغان کوثر" اپنے موضوع پر وقیع اضافات ہیں۔ بلوچستان میں اپنے طویل قیام اور اس خطے سے اپنی بے پناہ محبت کے باعث بلوچستان کی تاریخ و ثقافت پر متعدد کتابیں اور مقالات لکھ چکے ہیں۔ "تذکرہ صوفیائے بلوچستان"، "جدوجہد آزادی میں بلوچستان کا کردار" اور "بلوچستان میں بولی جانے والی زبانوں کا تقابلی مطالعہ" اس سلسلے کی اہم کتابیں ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کو دنیائے تعلیم و تدریس سے وابستہ رہتے ہوئے مختلف حیثیات میں کام کرنے کا موقع ملا، انہوں نے بلوچستان کے متعدد کالجوں میں پہلے بطور استاذ اور پھر بطور پرنسپل فرائض منصبی انجام دیئے۔ ملازمت کے آخری دور میں "ادارہ نصابات و مرکز توسیع تعلیم بلوچستان" (کوئٹہ) کے ڈائریکٹر تھے۔ اس آخری فریضہ منصبی میں انہوں نے تربیت اساتذہ کی حوالے سے کئی تجربات کئے۔ انہیں بارہا اساتذہ سے خطاب کے مواقع ملے اور انہوں نے اکثر اپنے خطابات کا مرکزی ہیولا "تین نکات" کے اردگرد تیار کیا۔ مثال کے طور پر انہوں نے اسلام پر گفتگو کرتے ہوئے تین نکات (یا دوسرے لفظوں میں ایک مثلث) یعنی اللہ کی عبادت، رسول کی اطاعت اور انسانیت کی خدمت پر زور دیا۔ اسی طرح قرآن مجید کی اہمیت کے لئے "زندہ رہنے کا قرینہ، باہمی سکون کا زینہ اور نجات انسانی کا زینہ" جیسے تین نکات پیش کئے۔ مایوسی کے بادل کیسے دور ہوں؟ اس سوال کا جواب "اتحاد، تنظیم اور ایمان" کی مثلث میں ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے دین و مذہب اور تعلیم و تعلم کے حوالے سے اس طرح کی کم و بیش ۱۵۸ مثلثیں تجویز کی ہیں۔ ان میں سے بعض بہت واضح ہیں اور کچھ دوسری مثلثیں گہرے غور و فکر کی متقاضی ہیں۔ یہ مثلثیں استاد' مقرر اور واعظ کو اپنے خطابات کی تیاری اور ترتیب و تنظیم میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں' تاہم ڈاکٹر صاحب سے یہ توقع چنداں غلط نہ ہوگی کہ مجمل "تعلیمی مثلثوں" کے ساتھ اگر مفصل و مشرح "تعلیمی مثلثیں" بھی شائع ہو جائیں تو بہت سے مبتدیوں کے لئے کام نسبتاً آسان تر ہو جائے گا۔

کمپیوٹر کی کتابت اور سفید کاغذ پر شائع شدہ یہ کتاب گتے کی جلد سے مزین ہے۔

(اختر راہی)